اسلام اور علم

حافظہ مہک بتول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تذکرہ سوز محبت کا کیا تھا اک بار
تادم مرگ زباں سے میری چھالے نہ گئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا

اے پناہِ جہاں سلامٌ علیک
تکیۂ بیکساں سلامٌ علیک

منزلِ تو مقامِ اَوْ اَدْنٰی
گردِ راہ کہکشاں سلامٌ علیک

اے نسیمِ سحر زمورِ حقیر
با سُلیماں رساں سلامٌ علیک

من فتادہ بخاکِ کوئے تو اَم
خُذْ یَدِیْ اے جواں سلامٌ علیک

لُطف فرما کہ ما شکستہ تریم
لُطفِ شایانِ شاں سلامٌ علیک

برہمہ آلِ پاک و اصحابش
فخرؔ ہر دم بخواں سلامٌ علیک

ارمغانِ عقیدت از حضرت صاحبزادہ غلام فخر الدین مدظلہ العالی

سیال شریف

انتساب

بصد ادب و خلوص

نہایت ہی مشفق و مہربان

استاذ محترم و مکرم کے نام

☆.. جن کا روشن چہرہ.......... جو ماحول کو منور کر دے

☆.. عقابی آنکھیں.......... جن میں ایمان کی چمک

☆.. نور بکھیرتی ہوئی کشادہ پیشانی.......... جس پہ سجدوں کے نشان

☆.. سیاہ داڑھی میں جھلملاتے سفید بال.......... ایسے خوبصورت جیسے کالی برکھا میں سفید کبوتر محو پرواز ہوں

☆.. موتیوں کی طرح لڑیوں میں پروئے ہوئے آبدار دانت.......... جنہیں دیکھ کر ستاروں کی چمک یاد آئے۔

☆.. رسیلے ہونٹ.......... جن سے خطابت کا رس ٹپک ٹپک کر.......... الفاظ کے دوش پر بیٹھ کر سامعین کے کانوں میں اترتا جائے

☆.. میانہ قد..........

☆.. گوری رنگت..........

☆.. دلکش نقوش..........

☆.. من موہنی صورت..........

☆.. اک پیکر رعنائی و زیبائی.......... جیسے کسی مصور کا شہ پارہ ہو

☆.. چلنے میں وقار..........

☆.. بیٹھنے میں افتخار..........

☆.. اٹھنے میں یلغار..........

☆.. ملنے میں انکسار..........

☆.. ہر پہلوئے شخصیت چمکدار..........

☆.. خاموشی میں آب رواں کا ترنم..........

☆.. بولنے میں غنچوں کی چٹک..........

☆.. مسکراہٹ میں کلیوں کا تبسم..........

☆.. خوشی میں گلاب کے اس پھول کی مانند.......... جسے باد صبا گدگدا رہی ہو۔

☆.. غمی میں.......... دریا سکوت

☆.. غصہ میں.......... سمندر کا تلاطم

☆.. سادگی میں.......... بنارس کی صبح

☆.. سامعین میں ان کی موجودگی.......... ستاروں کے جھرمٹ میں چودھویں کا چاند

☆.. ان کے الفاظ.......... جگنوؤں کا چراغاں

☆.. ان کے فقرے.......... ستاروں کی قندیلیں

☆.. ان کے اشارے.......... شمشیر مومن کی کاٹ

☆.. ان کی خطابت.......... بحرجوش کا مدوجزر

☆.. ان کے خطاب کا تسلسل.......... رنگین تتلیوں کا بادل

☆.. ان کی نظروں میں.......... نشان منزل یعنی...... مدینہ منورہ

☆.. ان تمام اجزاء کو جب ہم اکٹھا کرتے ہیں.......... تو جو شخصیت معرض

☆.. وجود میں آتی ہے زمانہ اسے..........

استاذ العلماء

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کے نام سے پکارتا ہے۔

اسلام اور علم

نحمده و نصلی و نسلم علی رسوله الکریم

امابعد

فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

علم ہے عبادت ' سیادت ' سعادت
علم ہے طاقت ہے دولت ہے حکومت

محترم قارئین کرام

اسلام نے علم کی اہمیت اور اس کی قدر و قیمت پر مکمل طور پر روشنی ڈالی ہے اس نے تعلیم کو انسان کی بہت سی ضرورتوں میں سے ایک ضرورت نہیں بلکہ تمام انسانوں کی اولین اور بنیادی ضرورت قرار دیا ہے اسلام کے علاوہ دنیا کا کوئی مذہب اور نظریہ نہیں جس نے تعلیم کو تمام انسانوں کی ایک بنیادی ضرورت قرار دیا ہو ۔ یہ اسلام ہی ہے جس نے ہر شخص کے لیئے تعلیم کا تصور پیش کیا۔

مسلمانوں نے جب اسپین میں اپنی حکومت قائم کی اور ملک کے کونے کونے میں مدارس قائم کیئے تو اس وقت یورپ میں علم کی روشنی پھیلنی شروع ہوئی یورپ کے طالب علم حصول تعلیم کے لیئے اسپین آتے مسلمانوں سے علم و حکمت حاصل کرتے اور یورپ واپس جاکر علم کی روشنی پھیلاتے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسیحی مذہب اور علم و حکمت میں ایک جنگ شروع ہو گئی ۔

علم اور قرآن کریم

نزول وحی کی ابتداء ہی اہمیت علم سے ہوئی ارشاد ربانی ہے **اقرا باسم**

اقرا و ربک الذی خلق ○ خلق الانسان من علق ○ اقرا و ربک الاکرم الذی علم بالقلم ○ علم الانسان مالم یعلم ○

یعنی پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا۔

پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا۔

گویا قرآن حکیم کا پہلا حکم ہی یہ تھا کہ پڑھو اور سیکھو یعنی علم حاصل کرو۔ دین کا سیکھنا، سکھانا علم پر موقوف ہے۔

انما یخشی اللہ عبادہ العلماء یعنی اللہ تعالیٰ کے بندوں میں علماء ہی خوف خدا رکھتے ہیں۔ قرآن حکیم سورۃ البقرہ کی آیہ کریمہ **وعلم آدم الاسماء کلما** کی تفسیر کرتے ہوئے علامہ ابو محمد عبد الحق حقانی اپنی تفسیر منان میں لکھتے ہیں اس آیت سے چند باتیں مستعار ہوئیں یہ کہ علم کو جمیع صفات پر فوقیت ہے یہاں تک کہ ملائکہ تسبیح و تقدیس میں ہمہ تن مصروف تھے اور آدم علیہ السلام میں گناہ کا مادہ بھی رکھا تھا مگر علم نے انہیں اشرف المخلوقات بنا دیا۔

اہل علم سے تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا **فسلو اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون** یعنی اہل ذکر سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے۔

اہمیتِ علم اور حدیثِ نبوی ﷺ

رسول کریم ﷺ کی ایسی بہت سی احادیث موجود ہیں جن سے علم کی

فضیلت واضح ہوتی ہے چند ایک ذیل میں درج کی جاتی ہیں تفصیل آپ نے کتاب ھذا میں پڑھ لی ہو گی

ا ۔ **طلب العلم فریضة علی کل مسلم و مسلمة** ۔ یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے

حجتہ الاسلام امام غزالیؒ اپنی مشہور تصنیف کیمیائے سعادت میں اس حدیث پاک کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں علمائے اسلام اس کے متعلق مختلف رائے رکھتے ہیں کہ وہ کونسا علم ہے **متکلمین** کہتے ہیں کہ فرمان رسول کریم ﷺ علم کلام کے متعلق ہے کیونکہ معرفت حقہ کا زینہ یہی ہے فقہاء کا قول ہے کہ ارشاد رسول ﷺ کی مراد علم فقہ ہے کیونکہ اس کے ذریعے حلال و حرام میں تمیز ہوتی ہے محدثین کا کہنا ہے کہ وہ علم قرآن اور حدیث کا علم ہے جو اصل علوم شرعیہ ہے صوفیائے کرام کہتے ہیں کہ وہ علم حالات دل سے تعلق رکھنے والا علم ہے اس کی وجہ بھی بتاتے ہیں کہ چونکہ معرفت الہیہ دل ہی کے ذریعے حاصل ہوتی ہے ان میں سے ہر آدمی اس پر بحث کرتا ہے اور دلائل دیتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ وہ علم کوئی ایک مخصوص علم نہیں ہے بلکہ مندرجہ بالا سب ہی علم واجب ہیں ۔

۔ **اطلبو العلم ولو کان با الصین** ○

یعنی علم حاصل کرو چاہے اس کے لیئے چین ہی کیوں نہ جانا پڑے

۳ ۔ **اطلبو العلم من المھدالی اللحد**

یعنی ماں کی گود سے لے کر قبر میں جانے تک علم حاصل کرو

۔ **ان فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادنا رجل من امتی**

یعنی حضور ﷺ نے فرمایا کہ عالم کو عابد پر ایسی فضیلت حاصل ہے

جیسا کہ مجھے اپنی امت کے ادنیٰ انسان پر۔

۔ العلماء ورثۃ الانبیاء

یعنی علماء انبیاء کی وارث ہوں گے

۔ نظرتہ الی العالم احب الیٰ من عبادتہ مسنتہ صیامھا وقیامھا

یعنی عالم کی جانب ایک مرتبہ دیکھ لینا میرے نزدیک ایک سال کی عبادت مع صیام و قیام سے افضل ہے ۔ ان احادیث کی روشنی میں امام غزالیؒ فضیلت علم بیان کرتے ہوئے یوں رقمطراز ہیں ۔

سو یہ چیز بخوبی معلوم ہو گئی کہ علم عبادت میں سے اشرف ترین جو ہر ہے علم درخت کے مرتبہ میں ہے اور عبادت الٰہی اس کے ثمرات ہیں لہٰذا فضیلت اور فوقیت درخت ہی کو حاصل ہو سکتی ہے اس لیۓ وہی اصل اور بنیاد ہے لیکن نفع اس کے ثمرات سے حاصل ہو سکتا ہے تو اس حیثیت سے بندہ کو دونوں کاموں میں نشیب و فراز حاصل کرنا اشد ضروری ہے ۔

حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ علم اس طرح حاصل کرو کہ عبادت الٰہی میں مخل نہ ہو اور عبادت الٰہی اس طریقہ پر کرو کہ یہ علم میں رکاوٹ نہ بنے بندہ کے لیۓ علم اور عبادت دونوں ہی چیزوں کی حاجت در پیش ہے یہی اصل اور دلیل ہے اور اس کی وضاحت نبی کریم ﷺ کے اس فرمان سے ہو جائے گی امام و العلم نابعہ بابعہ یعنی علم عمل کے لیۓ امام اور پیشوا ہے اور عمل اس کا تابع ہے ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ستون ہوتا ہے اور دین کا ستون علم ہے **تفقہ** فی الدین سے

بہتر خدا کی عبادت کسی اور طریقہ سے نہیں کی گئی ۔ شیطان پر ایک عالم ہزار عابدوں سے سخت ہوتا ہے

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علم حاصل کرو چونکہ اللہ تعالیٰ کے لیئے علم کی تعلیم خشیت ہے علم کی طلب عبادت ہے بے علموں کو علم سکھانا صدقہ ہے علم حلال و حرام کا نشان ہے جنت کے راستوں پر روشنی کا ستون ہے تنہائی کا مونس ہے پردیس میں رفیق ہے خلوت میں ندیم ہے، علم کے ذریعے خدا **بعضوں** کو بلند کرتا ہے اور نیکی کو ایسا قدوہ و امام بنا دیتا ہے ان کے قول پر عمل کیا جاتا ہے ملائکہ ان کی خدمت پر راغب ہوتے ہیں پروں سے انہیں چھوتے ہیں ان کی مغفرت کے لیئے ہر چیز حتیٰ کہ پانی میں مچھلیاں زمین کے کیڑے مکوڑے، خشکی کے درندے اور چرندے دعا کرتے ہیں خوش **نصیبوں** ہی کو علم کی توفیق میسر آتی ہے اور بدبخت اس سے محروم رہتے ہیں

اہمیت علم اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حضرت علی ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس لباس سے جو ہمیں زینت بخشتا ہے خوبصورتی پیدا نہیں ہوتی ہے بلکہ اصل خوبصورتی تو علم وادب سے ہوتی ہے ۔ ارشاد ہے

لیس الیتیم الذی خدمات والدہ

بل الیتیم بیتیم العلم والحسب

(وہ یتیم نہیں جس کا باپ مرگیا ہو بلکہ وہ یتیم ہے جو علم اور اعلیٰ کردار سے محروم ہو)

رضينا قسمة الجبار

لناعلم و للجهال مال

ہم اللہ کی اس تقسیم سے راضی ہو گئے کہ ہمارے حصے میں علم آیا اور جاہلوں کے حصے میں دولت

خان المال یغنی عن قریب و ان العلم لیس لہ زوال

دولت جلد ہی فنا ہو گی اور علم کے لیئے کبھی زوال نہیں ہے

اہمیت علم اور مولانا رومی رحمتہ اللہ علیہ

مولانا جلال الدین رومی ؒ مثنوی معنوی میں علم کی تعریف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں

علم چوں بر دل زنی یاری شود

علم چوں برتن زنی ماری شود

(اگر تو علم کے تابع ہو اور اس کے مطابق عمل کرے تو وہ تیرا یار و مدد گار ہے اور اگر تو علم کو اپنا تابع بنائے تو تیرے لیئے ایک سانپ ہے)

علم دریائیست بے حد و کنار

طالب علم است است خواص بحار

(علم ایک سمندر ہے جس کی کوئی حد اور کنارہ نہیں ہے اور طالب علم ان سمندروں کا غوطہ زن ہے)

گر ہزاراں سال باشد عمراوَ

اونگر دو سیر خوداز جستجو

(اگر طالب علم کی عمر ہزاروں سال ہو تو اس کی جستجو سے سیر نہیں ہو گا)

جان جملہ علمہا انیست ایں

کہ بدانی من کیم در یوم دیں

(تمام علوم کی جان ایک جملہ ہے کہ اے مخاطب تو قیامت کے روز جان لے گا کہ تو کون ہے یعنی اگر تیری نجات کا سبب تیرا علم بن جائے تو تو کامیاب ہے ورنہ ناکام)

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

چیف آرگنائزر بزم عشاق
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی
کی جانب سے

عاشقوں صادقوں کے لئے
عظیم تحائف

اسمائے محبوب ﷺ
در محبوب ﷺ
عکس حسن محبوب ﷺ

ادائے محبوب ﷺ
حیات محبوب ﷺ
کمالات محبوب ﷺ

آداب محبوب ﷺ
سیرت محبوب ﷺ
کلام محبوب ﷺ

فرمان محبوب ﷺ
اخلاق محبوب ﷺ
معجزات محبوب ﷺ

محبوب کائنات ﷺ
بزم محبوب ﷺ
یاد محبوب ﷺ

پیغام محبوب ﷺ
گیسوئے محبوب ﷺ
محبّ اور محبوب ﷺ

حقیقت عشق
عشق اور اہل عشق
حقیقت انساں

ذوق زماں
خیال زماں
عقل اور عشق

ٹائٹل پرنٹنگ: جالندھر آرٹ پریس فون: 041-631818